# نعرہ خلافت : حق 5 یار
# نعرہ تحقیق : حق 5 یار



بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

1. مختلف کثیر صحیح، وحَسَن اَحادیث کے مفہوم کو جمع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نبیّ کریم ﷺ نے فرمایا: ’’میرا دَورِ خیر: نُبُوّت ورَحمت کا دَور ہے، پھر خلافت علیٰ منہاج النُّبُوّۃ اَور رَحمت: 30 سال ہو گی: جس میں فتنے ہُوں گے، اَور بَغی [بغاوت] ہو گی، پھر بادشاہت اَور رَحمت کا دَورِ خیر ہو گا: جس میں نیکی، بدی: خلط ملط ہو گی، پھر کاٹ کھانے والی بادشاہت ہو گی، - پھر درمیان کے بُرے اَدوار گزرنے کے بعد -: دوبارہ خلافت علیٰ منہاج النُّبُوّۃ ہو گی! (*)،(☆)‘‘ ـ،

2. ہمارے ہاں، اَور ہمارے عُرف میں ’’نعرۂ خلافت‘‘، اَور ’’نعرۂ تحقیق‘‘: ایک ہی معنیٰ: یعنی: ’’خلافت‘‘ کے معنیٰ میں لگائے جاتے ہیں: لفظِ ’’خلافت‘‘ کو — تو — ہر شخص سمجھتا ہے، جبکہ ’’نعرۂ تحقیق‘‘ سے مراد بھی: ’’خلافتِ راشدہ کا حَقّ ہونا‘‘ ہی ہوتا ہے، نیز ’’خلافت‘‘ سے مراد: ’’خلافتِ راشدہ اُولیٰ‘‘ ہوتی ہے: ، فحوائے عَوامّ، وخَواصّ: اِس پر شاہد، ودَالّ ہے! ـ،

3. اِس پہلے 30 سالہ دَورِ خلافت علیٰ منہاج النُّبُوّۃ: دَورِ رَحمت میں: 5 خلفاءِ راشدِین رضی اللہ عنہم ہیں: [1] حضرت ابو بکر صدّیق: رضی اللہ عنہ، [2] حضرت عمر فاروق: رضی اللہ عنہ، [3] حضرت عثمان ذُو النُّورَین: رضی اللہ عنہ، [4] حضرت علیؓ المرتضیٰ: رضی اللہ عنہ، [5] حضرت حَسَن مجتبیٰ: رضی اللہ عنہ (☆) ـ،

**لٰہذا: ’’نعرۂ خلافت‘‘، اَور ’’نعرۂ تحقیق‘‘: دونوں کا جَواب: ’’حَقّ 5 یار!‘‘ لگانا: ضروریّ ہے!: تاکہ کم اَز کم خلافتِ راشدہ کے پہلے Phase کا ذِکر: تو مکمل ہو سکے، اَور یہ نعرہ: عُرف، اَور وَاقع کے مطابق بھی ہو جائے! ـ،**

---

* یہ ایک ہی مضمون کی مختلف اَحادیث کا اِجتماعیّ مفہوم ہے، اَور اَگر: دِیگر صحیح، وحَسَن اَحادِیث کے مفہوم کو: اِن اَحادیث کے مفہوم کے ساتھ ملایا جائے — تو — خیر، و شَرّ کی تبدیلیّ کا ذِکر، وَنیز تسلسلیّ دَور میں امام محمد: مہدیؒ رضی اللہ عنہ، قحطانیؒ، سُفیانیؒ، وغیر ہم، ونیز فتَن کثیرہ کا ذِکر: بھی موجُود ہے! ـ

☆ تفصیلات کے لئے دیکھیں: [1] مُسنَد اَحمد اِبن حنبل — ح ۱۸۴۰۶، ت ارنؤوط + تخریجات ـ، اَور [2] اُستاد محترم، مرشد کریم مفتی محمد امیر عبداللہ خان صاحب کی تحریر: ’’گولڑہ شریف کے نظریات واَقوال: پارٹ 1‘‘: جس کا خُلاصہ تحریر ہذا کے آخر میں لف ہے!، اَور [3] اُستاد محترم کے سلسلۂ تحریر ’’تصویر کا دُوسرا رُخ‘‘ کی اَقساط ـ

# نعرہ خلافت : حق 5 یار
# نعرہ تحقیق : حق 5 یار

ہمارے کچھ تعلق داران کہتے ہیں کہ [1]امام حسن کی خلافت: حضرت علیؓ کی خلافت میں ضم ہے، اَور [2]امام حسن تو حضرت علی کے صاحبزادے ہیں تو کیا باپ، بیٹا کو ''یار'' کہو گے ؟- تو—اُن سے عرض ہے کہ ''اِسلام کی اُخُوّت'' جسے ہمارے عُرف، اَور ہماری مادَریّ زبان ''سرائیکی'' میں لفظِ ''یاری'' سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے: ہمارے عُرف کے مطابق: اِس نعرے سے وُہ اُخُوّتِ اِسلامیّ: مراد ہوتی ہے: جس کی بِناء پَر خلفاءِ راشدِین خمسہ رضی اللہ عنہم کو آپس میں ''یار'' کہا جاتا ہے !-، **لیکن پھر بھی اگر آپ بَضدّ ہوں—تو—آپ سے عرض ہے !کہ حضرت عمر فاروق: رضی اللہ عنہ بھی تو حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ کے داماد ہیں—تو—آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ [داماد]، اَور حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ [سُسر] کو آپس میں ''یار'' کیوں کہتے ہیں ؟-،** فما هو جوابُكم : فهو جوابُنا !

اَور ہمارے کچھ متعلقین یہ بھی کہتے ہیں کہ [1]''حق 4 یار'' کا نعرہ: ترتیب اَفضلیّت کی بُنیاد پر ہے، اَور چُونکہ اِمام حسن رضی اللہ عنہ پر جاکر: ترتیبِ اَفضلیّت تبدیل ہو جاتی ہے، اَور خلفاءِ اَربعہ رضی اللہ عنہم کے بعد: باقیؒ عشرہ مبشَّرہ صحابہ کِرام: رضی اللہ عنہم اَفضل ہیں: لٰہذا ''حق 4 یار'' کا نعرہ لگایا گیا، اَور [2]آپ: ''حق 12 یار'' / یا ''حق سَب یار'' کیوں نہیں کہتے ؟—تو—اُن سے بھی ہماری عرض ہے کہ [1]ترتیب خلافت بَر ترتیب اَفضلیّت / یا [2]ترتیب افضلیّت بَر ترتیب خلافت: اِن دونوں میں سے جس کو بھی لیا جائے: اِمام حَسَن رضی اللہ عنہ کا پانچواں نمبر ہے ہی ہے، اَور چُونکہ خلافتِ راشدہ کے پہلے Phase میں: 5 خلفاءِ راشدِین رضی اللہ عنہم ہیں، اَور پھر خلافت راشدہ میں اِنقطاع، اَور دَورِ ملوکیّت کا آغاز ہے: اِس لئے بھی، و نیز ضرورتِ زمانہ کے تحت بھی: ہم: [1]''حق 5 یار'' کا نعرہ لگاتے ہیں !، لیکن [2]''حق 12 یار'' / یا ''حق سَب یار'' کے منکر بھی نہیں ہیں-،

واللہ عزوجل و رسولہ ﷺ اعلم بالصواب!

محمد نعیم رضا خان

WhatsApp 0325-6757398 / 0317-6420695 , 0341-3118815

اَز: ہمدّی خیل (نزد: بَرکی غَیسور: پَنکہ)- تحصیل: پہاڑپور، ضلع: ڈیرہ اِسماعیل خان

صُوبہ: خیبر پختونخوا (K.P.K)- پاکستان

Friday, August 30, 2024 / 07:12 AM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حق 5 یار رضی اللہ عنہم: کے مختصر حوالہ جات

| نمبر شمار | کتاب | جلد ، صفحہ ، / حدیث / نص نمبر |
|---|---|---|
| 1 | سُنَن — اَبی داؤد | ج7، ص43، ح#4646 |
| 2 | جامع — ترمذیؒ | ج4، ص82،83، ح#2226 |
| 3 | سُنَن — نَسائیؒ | ج7، ص313، ح#8099 |
| 4 | مشکوٰۃ المصابیح — خطیب تبریزیؒ | جلد3، ص1484، ح#5395 |
| 5 | اَلسُّنَّۃ — اِبن اَبی عاصم | ج2، ص562،563، ح#1181 |
| 6 | اَلاِعتقاد — بیہقیؒ | ص523 |
| 7 | اَلسُّنَّۃ — خَلال حنبلیؒ | ج1، ص423، ن#636 |
| 8 | اَلْمُنْتَخَب مِنَ الْعِلَلِ لِلْخَلَّالِ — اِبن قُدامہ مقدِسیؒ | ص217، ن#128 |
| 9 | اَحکام القرآن — اِبن العربیؒ مالکیؒ | ج4، ص1720 |
| 10 | شرح صحیح مسلم — نَوَویؒ شافعیؒ | ج12، ص201 |
| 11 | اَلبِدایہ وَالنِّہایہ — اِبن کثیر | ج8، ص15 |
| 12 | اَلصواعق المحرقۃ — اِبن حجر ہیتمیؒ مکیؒ | ص397 |
| 13 | فیض القدیر — عبدالرؤف مُناویؒ حنفیؒ | ج2، ص409 |
| 14 | لمعات: شرح مشکوٰۃ — عبدالحق محدّث دہلویؒ | ج8، ص604،605 |
| 15 | بہارِ شریعت — امجد علیؒ اعظمیؒ | ج1، ص241 |

مزید تفصیلات کے لئے استاد محترم مفتی محمد امیر عبد اللہ خان صاحب کی تحریر "گولڑہ شریف کے نظریات و اَقوال"
کا مطالعہ فرمائیں! شکریہ!